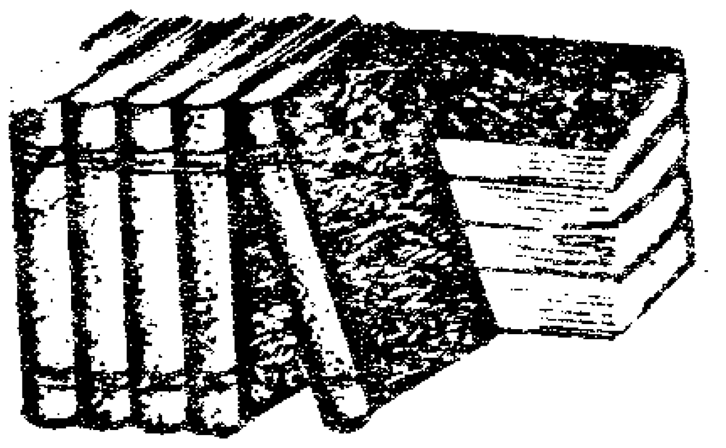

تعارف و تبصرہ کتب

پاک و ہند میں مسلمانوں کا نظامِ تعلیم و تربیت صفحات حصہ اول ۳۹۲ ۔ حصہ دوم ۳۲۶ قیمت ۵ روپے

پتہ مکتبہ رحمانیہ ۔ اردو بازار ۔ لاہور ۔

کتاب کی عظمت اور علمی رفعت کے لئے یہی بات کافی ہے کہ اس کے مصنف حضرت العلامہ مولانا سید مناظر احسن گیلانی ہیں جو علمی و ادبی حلقوں میں بڑے محبوب اور بے حد مقبول ہیں ۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو بڑا نکتہ رس نکتہ آفرین ذہن عطا فرمایا تھا ۔ قرآنی آیات، احادیث اور تاریخ کے سرسری بیانات بلکہ معمولی جزئیات سے ایسے حقائق مستنبط کر دیتے اور ان سے ایسے عجیب و غریب نتائج نکالتے کہ عقل ورطۂ حیرت میں ڈوب جاتی ۔

پیشِ نظر کتاب دراصل مولانا مرحوم کا ایک علمی مقالہ ہے ۔ جو دارالعلوم دیوبند کے مجلہ شہریہ "دارالعلوم" کے ایڈیٹر کی درخواست پر چار پانچ صفحات لکھنے کی نیت سے شروع کیا گیا تھا ۔ پھر کیا ہوا ؟ بقول مؤلف کے "قلم اٹھایا لکھنا شروع کیا، اب میں نہیں جانتا کہ پھر کیا ہوا قلم رواں ہوا، چلا چلتا گیا ...... پانچ صفحوں کے لئے بیٹھا تھا جو اس وقت ۷۵۰ صفحات کی شکل میں آپ کے سامنے ہے ۔ کتاب کیا ہے ؟ مصنف علام کے الفاظ میں واقعہ" انہوں نے دل صد پارہ کی قاشیں کاٹ کاٹ کر دنیائے علم کے سامنے رکھ دی ہیں ۔

صحرائے علم کے اس راہرو اور بحرِ علم کے اس غواص کے تعلیم و تربیت کے سلسلہ میں کیا کیا جگر پارے ہیں جو اس کتاب میں نہیں بکھیرے گئے ۔ گلشنِ علم کا وہ کون سا پھول ہے جو اس بزم میں نہیں سجایا گیا ۔ بس کتاب کھولنے کی دیر ہے اور ع دربدل کشا بہ چمن در آ

نظامِ تعلیم میں دین و دنیا کی تفریق کو ختم کرنے اور صنعت و معاشی فنون کی ضرورت، طلبہ کا معاشی مستقبل، مسلمانوں کی تعلیم کا ابتدائی دور، دماغی تنوّر کے ساتھ ساتھ قلبی تنوّر کا جو فتنہ پھیل رہا ہے اس کا تدارک اور ایسے چند دیگر کلیاتی، اہم اور قابلِ توجہ امور ہیں جن سے کتاب میں بحث کی گئی ہے ۔ طرزِ تحریر البیلا ہے جس میں خطیبوں کا جوش و برجستگی، عشاق کی مستی اور وارفتگی عقل و جذب کی لطیف آمیزش ہے ۔ کہ مصنف صاحب قلم بھی ہیں مگر اس سے بڑھ کر صاحبِ قلب بھی ہیں ۔ مصنف نے اس ایک کتاب میں جو مواد جمع کر دیا ہے یورپ میں پورے پورے ادارے اور منظم جماعتیں کرتی ہیں ۔ تنہا یہی کتاب (بشرطیکہ اس سے صحیح استفادہ کیا جائے ۔) بیسیوں آدمیوں کو مصنف اور محقق بنا سکتی ہے ۔ اور اس سے بڑھ کر موجودہ دینی مدارس کے رو بہ زوال اضمحلال نظام و نصاب